خطباتِ متکلمِ اسلام 2

مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
متکلم اسلام

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ

خطباتِ متکلمِ اسلام

(جلد دوم)

متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن

ناشر: مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ
87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا
0321-6353540

نام کتاب ____ خطبات متکلم اسلام (جلد دوم)

بار اشاعت ____ اول

تاریخ طبع ____ اکتوبر 2012

تعداد ____ 1100

مطبع ____ دارالایمان پرنٹرز

باہتمام ____ احناف میڈیا سروس

ملنے کے پتے

دارالایمان 17 فرسٹ فلور رحیم سنٹر 40 اردو بازار لاہور

042-37350016,0321-4602218

دارالایمان ماشاءاللہ مارکیٹ نزد گیٹ 5 تبلیغی مرکز رائیونڈ

042-35393751,0335-7500510

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا

0321-6353540

www.ahnafmedia.com

Butt

صحابی مجتہد تھا تو فیصلہ نبی کا نہیں ہے۔

اب مجھے کہنے دیجئے اگر ہم آمین کہتے ہیں آہستہ آواز سے ہم نے کہا فیصلہ ابو حنیفہ مجتہد کا ہے اگر مکہ والا کہتا ہے آمین اونچی آواز سے کہنی چاہیے وہ کہتا ہے یہ فیصلہ نبی کا نہیں فیصلہ امام احمد بن حنبل کا ہے۔ تو میں نے فیصلہ امام کا مانا اس نے فیصلہ امام کا مانا۔

- وہ کہتا ہے آمین اونچی آواز سے فیصلہ امام احمد بن حنبل کا۔
- میں کہتا ہوں آمین آہستہ آواز سے فیصلہ امام ابو حنیفہ کا۔
- میں کہتا ہوں رفع یدین نہیں کرنا چاہیے فیصلہ امام ابو حنیفہ کا۔
- وہ کہتا ہے رفع یدین کرنا چاہیے فیصلہ امام احمد بن حنبل کا۔

اگر فیصلہ نبی کرے تو مسئلہ نبوت کا اگر فیصلہ فقیہ کرے تو مسئلہ اجتہاد کا مگر غیر مقلد کہتا ہے آمین اونچی آواز سے کہے فیصلہ نبی کا رفع یدین کرے فیصلہ نبی کا تو جو مجتہد کے فیصلے کو نبی کا فیصلہ کہے وہ مکہ والا نہیں ہے وہ مدینہ والا نہیں ہے وہ برطانیہ والا ہے۔ اگر دو حدیثوں میں فیصلہ نبوت کرے تو مسئلہ نبوت کا اور اگر دو حدیثوں میں فیصلہ فقیہ کرے تو مسئلہ اجتہاد کا تو جو اجتہاد کے فیصلے کو نبی کا فیصلہ قرار دے وہ گستاخ پیغمبر ہے کہ نہیں؟ بولیں (سامعین.....ہے) فیصلہ ہو مجتہد کا اور کردے نبی کا فیصلہ، ہو فقیہ کا اور کہہ دے نبی کا فیصلہ ہو محدثین کا کہہ دے نبی کا۔

دنیائے غیر مقلدیت کو چیلنج:

آؤ میں چیلنج دے کر جاتا ہوں آؤ تم ثابت کرو نبی نے فیصلہ کیا تم آمین اونچی آواز سے پڑھا کرو! مذہب تیرا میں مان جاؤں گا، نبی نے فیصلہ کیا ہو کہ رفع یدین

کیا کرو مذہب تیرا میں مان جاؤں گا۔ لیکن اگر نبی کا فیصلہ نہ ہو:

- مجتہد کے فیصلے کو نبی کا فیصلہ کرکے پیغمبر پہ جھوٹ مت بول۔
- اگر فیصلہ نبی کا نہ ہو پھر فقیہ کے فیصلے کو نبی کا فیصلہ کرکے جھوٹ مت بول۔
- اگر فیصلہ پیغمبر کا نہ ہو محدثین کے فیصلے کو نبوت کا فیصلہ کرکے جھوٹ مت بول۔

اب میں کہتا ہوں مکہ والا رفع یدین کرتا ہے وہ فیصلہ نبی کا نہیں کہا مجتہد کا ہے۔یہی وجہ ہے کہ تو مکہ چلا جا رفع یدین نہ کروہ تجھ سے جھگڑتا نہیں ہے آمین اونچی آواز سے نہ کہہ وہ جھگڑتا نہیں ہے کیوں کہ وہ سمجھتا ہے ایک امام میرا ایک امام اس کا ہے ایک امام کو میں نے مانا ایک امام کو اس نے مانا ہے تو مکہ میں جا؛ وہ رفع یدین نہ کرنے پر نہیں لڑتا وہ آمین اونچی آواز سے کہنے پہ نہیں لڑتا۔ معلوم ہوا اس کا مذہب اور ہے تیرا مذہب اور ہے (بے شک) بات سمجھ آئی؟ اس کا مذہب اور اور تیرا مذہب اور ہے یہ وہ باریک نکتہ ہے جو ہمیں سمجھ نہیں آتا ہم کہتے ہیں کہ یہ مکہ والے بھی تو کرتے ہیں مدینہ والے بھی تو کرتے ہیں مکہ اور مدینہ والا کرتا ہے تو نبی کا فیصلہ سمجھ کر نہیں بلکہ مجتہد کا فیصلہ سمجھ کے کرتا ہے۔

ابھی کل کی بات ہے مولانا عبد الشکور حقانی دامت برکاتہم میرے ساتھ تھے ہم ایک جگہ پہ جارہے تھے تو ایک نوجوان کا فون آگیا ساہیوال سے مجھے کہتا ہے تو اہلحدیث ہو جا ! میں نے کہا میں کیوں اہلحدیث ہو جاؤں؟ کہتا ہے تو نبی کی سنت تے عمل کریں گا میں نے کہا کوئی سنت دکھا تو سہی کہتا ہے اے بخاری دی حدیث اے رفع یدین کرنا نبی دی سنت اے۔ میں نے کہا بخاری سے یہ تو ثابت کردے بخاری اِچ اے لکھیا ہووے کہ رفع یدین کرنا نبی دی سنت اے مذہب تیرا میں قبول کرلوں گا۔ کہتا